۷۔ سوراج کا انتظام

شیواجی مہاراج نے سوراج قائم کیا۔ انھوں نے اپنی تاجپوشی کروائی۔ تاجپوشی کے بعد جنوبی بھارت کو فتح کیا۔ سوراج کی توسیع ہوئی۔ اس سوراج میں مہاراشٹر کے ناشک، پونہ، ستارا، سانگلی، کولھاپور، سندھودرگ، رتناگری، رائے گڑھ اور تھانہ ضلعوں کا بہت سا حصّہ شامل تھا۔ اسی طرح کرناٹک، آندھرا پردیش اور تمل ناڈو ریاستوں کے کچھ حصے بھی اس میں شامل ہوگئے تھے۔

اتنے وسیع سوراج کا کام کاج آسانی سے چلانے اور عوام کی فلاح کے لیے شیواجی مہاراج نے سوراج کا انتظام کیا۔ ہم اس سے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔

اشٹ پردھان منڈل : شیواجی مہاراج نے تاجپوشی کے موقع پر 'اشٹ پردھان منڈل' (آٹھ وزراء کی مجلس) تشکیل دی۔ سرکاری کام کاج میں آسانی پیدا کرنے کے لیے آٹھ مختلف شعبے بنائے گئے اور ہر شعبے کے لیے ایک وزیر مقرر کیا گیا۔ ان آٹھ شعبوں کے وزراء پر مشتمل 'اشٹ پردھان منڈل' تشکیل دیا گیا۔ ان وزیروں کا تقرر کرنا یا انھیں برطرف کرنے کا اختیار شیواجی مہاراج کو حاصل تھا۔ اپنے شعبے کے معاملات کے لیے یہ وزیر براہِ راست شیواجی مہاراج کے سامنے جواب دہ تھے۔

شیواجی مہاراج نے ذاتی خوبیوں اور فرض شناسی کی بنیاد پر اشٹ پردھان منڈل کا انتخاب کیا تھا۔ انھیں انعامات، جاگیریں اور زمینیں نہیں دیں بلکہ انھیں نقدی کی شکل میں بھرپور تنخواہیں دیں۔

زراعت سے متعلق حکمتِ عملی : زراعت دیہاتوں کا اہم پیشہ تھا۔ شیواجی مہاراج کو زراعت کی اہمیت معلوم تھی اسی لیے انھوں نے کسانوں کے مفاد پر توجہ دی۔ انھوں نے اناجی دتّو جیسے تجربہ کار افسر کو زمینوں کے محصول کی ذِمّہ داری سونپی۔ ان کی تاکید تھی کہ طے کردہ رقم سے زیادہ محصول وصول نہ کیا جائے۔ انھوں نے غیر مزروعہ زمینوں (ایسی زمین جس پر کاشت نہ کی گئی ہو) کو زیرِ کاشت لانے کی ترغیب دی۔ ان کا حکم تھا کہ قدرتی آفات، بارش کی کمی/قحط کی وجہ سے اگر فصلوں کو نقصان پہنچتا ہے یا دشمن کی فوج گاؤں کے علاقوں کو برباد کرتی ہے تو ایسے تمام مواقع پر گاؤں کے لوگوں کو کھیت کا لگان اور دیگر محصول میں رعایت دی جائے۔ انھوں نے اپنے افسران کو حکم دے رکھا تھا کہ ایسے حالات میں کسانوں کو بیل کی جوڑیاں، ہل اور عمدہ قسم کے بیج مہیا کریں۔

اشٹ پردھان منڈل (مجلسِ وزراء)

نمبر شمار	وزیر کا نام	عہدہ	فرائض
۱۔	مورو ترمبک پنگلے	وزیرِ اعظم (پردھان)	سلطنت کے کاروبار چلانا اور مفتوحہ علاقوں کا انتظام دیکھنا۔
۲۔	رام چندر نیل کنٹھ مجمدار	وزیرِ خزانہ (اماتیہ)	انتظامِ مالیہ، حکومت کا حساب کتاب دیکھنا۔
۳۔	اناجی دتّو	معتمد، سکریٹری (سچیو)	فرمان جاری کرنا۔
۴۔	دتّاجی ترمبک واکنیس	وزیرِ انتظامیہ (منتری)	سرکاری خط و کتابت کا کام۔
۵۔	ہمبیر راؤ موہیتے	سپہ سالار (سیناپتی)	فوج کی قیادت کرنا اور حکومت کا دفاع کرنا۔
۶۔	رام چندر ترمبک ڈبیر	وزیرِ خارجہ (سُمنت)	بیرونی ریاستوں سے تعلقات قائم رکھنا۔
۷۔	نیراجی راؤجی	وزیرِ عدلیہ (نیائے دھیش)	عدل و انصاف کرنا۔
۸۔	موریشور پنڈت راؤ	وزیرِ اُمورِ مذہب (پنڈت راؤ)	مذہبی معاملات کی نگرانی کرنا۔

دیہی معیشت : زراعت دیہی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی تھی۔ دیہاتوں میں زراعت پر مبنی پیشے اختیار کیے جاتے تھے۔ گاؤں کے کاریگر اشیا تیار کرتے تھے جن سے مقامی لوگوں کی ضروریات پوری ہوتی تھیں۔اس لحاظ سے دیہات خودکفیل تھے۔ کسان اپنی فصلوں اور پیداوار کا کچھ حصہ ان کاریگروں کو دیتے تھے۔اس حصے کو بلوتہ کہا جاتا تھا۔

صنعت وحرفت : شیواجی مہاراج نے اس بات کو سمجھ لیا تھا کہ تجارت میں ترقی کے بغیر حکومت خوش حال نہیں ہوسکتی۔ تجارت کی وجہ سے نئی نئی اور ضرورت کی اشیا ریاست میں دستیاب ہوتی ہیں۔اشیا کی فراوانی ہوگی تو کاروبار میں اضافہ ہوتا ہے۔ دولت میں اضافہ ہوتا ہے۔ شیواجی مہاراج ساہوکار کو 'حکومت اور اس کی عظمت کی زینت' سمجھتے تھے۔تاجروں کے تعلق سے ان کا یہ نقطۂ نظر ان کے فرمان میں مذکورہ بیان سے واضح ہوتا ہے۔ساہوکار سے مراد بیوپاری یا تاجر ہے۔

سوراج میں صنعتوں کے تحفّظ کے لیے شیواجی مہاراج نے حکمتِ عملی تیار کی تھی۔ اس کی عمدہ مثال نمک سازی کی صنعت تھی۔ انھوں نے کوکن کی نمک سازی کی صنعت کو تحفّظ دیا۔اس زمانے میں سوراج کے علاقوں کے لیے نمک پرتگالیوں کے زیرِ قبضہ علاقوں سے بڑے پیمانے پر برآمد کیا جاتا تھا۔جس کی وجہ سے کوکن کے مقامی نمک کی فروخت پر ناموافق اثر ہوتا تھا۔ شیواجی مہاراج اس بات کو سمجھ گئے اور انھوں نے سوراج میں آنے والے نمک پر بہت زیادہ ٹیکس عائد کردیا۔ان کا مقصد یہ تھا کہ اس طرح پرتگالیوں کے علاقے سے نمک کی درآمد کم ہوجائے اور مقامی نمک کی فروخت میں اضافہ ہوجائے۔

فوجی انتظام : شیواجی مہاراج نے اپنی فوج کو دوحصوں میں تقسیم کیا تھا؛ ایک پیدل فوج اور دوسری گھڑسوار فوج۔ پیدل سپاہیوں میں حوالدار، جملے دار وغیرہ افسران ہوا کرتے تھے۔ پیدل فوج کے سربراہ کو 'سرنوبت' کہا جاتا تھا۔سرنوبت پیدل فوج کا اعلیٰ ترین افسر ہوا کرتا تھا۔

گھڑسوار فوج میں دوطرح کے گھڑسوار ہوتے تھے؛ ایک شِلے دار اور دوسرے بارگیر۔ شِلے دار کے پاس اپنا ذاتی گھوڑا اور ذاتی ہتھیار ہوتے تھے جبکہ بارگیر کو حکومت کی جانب سے گھوڑا اور ہتھیار فراہم کیے جاتے تھے۔گھڑسوار فوج میں بارگیروں کی تعداد زیادہ ہوتی تھی۔گھڑسوار فوج میں بھی پیدل سپاہ کی طرح افسران کے عہدے ہوتے تھے۔'سرنوبت' گھڑسوار فوج کا اعلیٰ ترین افسر ہوتا تھا۔نیتوجی پالکر، پرتاپ راؤ گجر، ہمبیر راؤ موہیتے وغیرہ شیواجی مہاراج کے مشہور سرنوبت تھے۔

آیئے جان لیں!

بھارت کی افواج کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔
- تینوں افواج کے نام بتائیے۔
- ہرفوج کے سربراہ کو کیا کہتے ہیں؟
- تینوں افواج کا سربراہ کون ہوتا ہے؟

جاسوسی شعبہ : دشمنوں سے سوراج کی حفاظت کرنا بہت ضروری تھا جس کے لیے دشمنوں کی نقل وحرکت کی معلومات وقت پر حاصل کرنا پڑتی تھی۔دشمنوں کی نقل وحرکت کی معلومات حاصل کرنے کا کام شیواجی مہاراج نے اپنے جاسوسی شعبے کے سپرد کیا تھا۔ان کا جاسوسی شعبہ نہایت فعال تھا۔ بہرجی نائیک اس شعبے کے سربراہ تھے۔ وہ مختلف قسم کے مقامات کی معلومات حاصل کرنے میں ماہر تھے۔سورت کی مہم سے قبل انھوں نے ہی وہاں کی ہرطرح کی معلومات حاصل کی تھی۔

قلعے : وسطی عہد میں قلعوں کو غیرمعمولی اہمیت حاصل تھی۔ قلعہ پر قبضہ ہوتے ہی آس پاس کے علاقوں پر قابو پانا اور ان پر نظر رکھنا آسان ہوجاتا تھا۔ بیرونی حملے کی صورت میں قلعے میں پناہ لے کر عوام کی حفاظت کی جاسکتی ہے۔ قلعے میں اناج، غلّہ، آلاتِ حرب، بارود وغیرہ کا ذخیرہ کیا جاسکتا ہے۔سوراج کے قیام میں قلعوں کی اہمیت ایک حکم نامے میں یوں بیان کی گئی ہے، ''اس حکومت کو بزرگ ومحترم آنجہانی سردار نے قلعے سے ہی قائم کیا۔''

سوراج میں تقریباً ۳۰۰ر قلعے تھے۔ ان قلعوں کی تعمیر اور درستگی پر شیواجی مہاراج نے خطیر رقم خرچ کی۔ انھوں نے راج گڑھ، پرتاپ گڑھ اور پاون گڑھ جیسے پہاڑی قلعے تعمیر کیے۔ قلعوں پر قلعہ دار، سبنیس (سرکاری ملازمین کو تنخواہ تقسیم کرنے والا افسر) اور کارخانیس جیسے افسران ہوتے تھے۔ اناج کا ذخیرہ اور اسلحہ کا انتظام دیکھنے کے لیے کارخانیس متعین ہوتا تھا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

شیواجی مہاراج کے قلعوں کی تعمیر سے متعلق چھترپتی سنبھاجی مہاراج نے اپنی کتاب 'بودھ بھوشن' میں جو بات بیان کی ہے وہ قابلِ توجہ ہے۔ ''شیواجی مہاراج نے کرناٹک سے لے کر باگلان تک سہیادری پہاڑ کی سطحِ مرتفع پر جگہ جگہ ناقابلِ تسخیر مضبوط قلعے تعمیر کروائے۔ ان کا مقصد اپنی سرزمین کی حفاظت تھا۔ ان کی کامیاب رہنمائی میں کرشنا ندی کے دامن سے لے کر سمندر کے چاروں جانب قلعے تعمیر کیے گئے۔ رائری کے قلعے کے فاتح اور راجاؤں میں سب سے نمایاں راجا چھترپتی شیواجی تھے۔''

بحری قلعے : شیواجی مہاراج بحری قلعوں کی اہمیت سے بھی واقف تھے۔ ان کے تعمیر کردہ بحری قلعوں میں مالون کا سندھودرگ سب سے عمدہ بحری قلعہ ہے۔ اس قلعے کی تعمیر میں مضبوطی فراہم کرنے کے لیے اس کی بنیاد میں پانچ کھنڈی (۱۰۰ر من) سیسہ ڈالا گیا تھا۔ شیواجی مہاراج نے سدّیوں کو شکست دینے کے لیے راجاپوری کے آگے پدم درگ نامی بحری قلعہ تعمیر کیا تھا۔ اپنے ایک خط میں وہ اس قلعے کے بارے میں لکھتے ہیں: ''پدم درگ بسا کر گویا ایک راجپوری کے مقابل دوسرا راجپوری تعمیر کردیا۔''

بحری بیڑہ : بھارت کے مغربی ساحل پر گوا کے پرتگالیوں، جنجیرہ کے سدّی، اسی طرح سورت اور راجاپور کے گوداموں کے انگریز مالکان سوراج کی توسیع کے کام میں ہمیشہ رکاوٹ پیدا کیا کرتے تھے۔ ان کو روکنے کے لیے مغربی ساحل کی حفاظت کرنا ضروری ہوگیا تھا۔ اس کام کے لیے شیواجی مہاراج نے بحری بیڑہ تیار کیا۔ 'جس کے پاس بحری بیڑہ اس کا سمندر' انھوں نے اس اُصول کو اچھی طرح سمجھ لیا تھا۔ شیواجی مہاراج دور اندیش حکمراں تھے۔

قلعہ پدم درگ

شیواجی مہاراج کے بحری بیڑے میں مختلف قسم کے چار سو جہاز تھے جن میں غراب، گلبت اور پال جنگی جہاز تھے۔ کلیان-بھیونڈی کی خلیج، وجے درگ اور مالون میں جہاز سازی کا کام ہوتا تھا۔ مائناک بھنڈاری اور دولت خان شیواجی کے بحری بیڑے کے اعلیٰ افسران تھے۔

غُراب

گلبت

آیئے، کرکے دیکھیں۔

بھارتی بحری فوج کے جنگی جہازوں کی معلومات حاصل کیجیے اور جہازوں کی تصویروں کا البم تیار کیجیے۔

عوام کے مفاد کی فکر : شیواجی مہاراج نے دوسرے راجاؤں کی طرح دشمن کے علاقے فتح کرکے اپنا غلبہ قائم کرنے جیسی محدود خواہش کبھی نہیں رکھی۔ ان کا اہم مقصد عوام کو آزاد اور خودمختار بنانا تھا۔ عوام کو آزادی کی سچی خوشی مہیا کرنا ہو تو حکومتی کام کاج میں نظم وضبط ہونا چاہیے۔ عوام کے مفاد کی ہر لحاظ سے فکر کرنا چاہیے اور فتح کیے ہوئے علاقوں کی حفاظت کرنا چاہیے۔ انھیں ان تمام باتوں کا احساس تھا۔ شیواجی مہاراج صرف صاحبِ اقتدار نہیں تھے بلکہ عوام کے مفاد کا تحفّظ کرنے والے حکمراں تھے۔ ان کی سلطنت کے کاروبار سے یہ بات واضح ہوتی ہے۔

مشق

(۱) پہچانیے تو بھلا :

۱۔ آٹھ وزراء کی مجلس (اشٹ پردھان منڈل)۔

۲۔ بہرجی نائیک اس شعبے کے سربراہ تھے۔

۳۔ مالون کے پاس شیواجی مہاراج کا تعمیر کردہ بحری قلعہ۔

۴۔ قلعے پر اسلحہ بارود (آلاتِ حرب) کا انتظام دیکھنے والا۔

(۲) اپنے الفاظ میں لکھیے :

۱۔ شیواجی مہاراج کی زرعی پالیسی

۲۔ شیواجی مہاراج عوامی مفاد کا تحفّظ کرنے والے راجا تھے۔

(۳) وجوہات لکھیے :

۱۔ شیواجی مہاراج نے آٹھ وزراء کی مجلس تشکیل دی۔

۲۔ شیواجی مہاراج نے بحری بیڑہ تیار کیا۔

(۴) مندرجہ ذیل کو مکمل کیجیے :

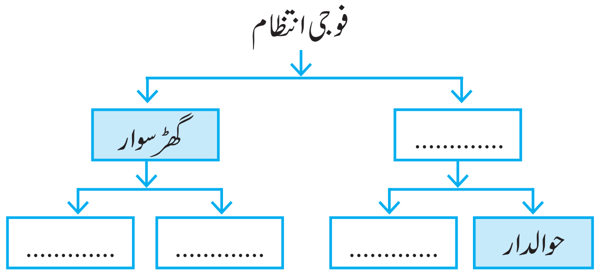

سرگرمی :

۱۔ اپنے آس پاس کے کسی ایسے شخص سے ملاقات کیجیے جو بھارتی فوج میں ملازم رہ چکا ہو۔

۲۔ اپنے گاؤں کے بازار کا دورہ کرکے آس پاس تیار ہونے والی اشیا اور گاؤں کے باہر سے فروخت کے لیے آنے والی اشیا کی فہرست بنائیے۔

***

سندھودرگ قلعہ